تعلموا الفرائض وعلموها الناس (دارمی)

نفیس

تشریح السراجی

۱۴۲۳ھ

درسی افادات

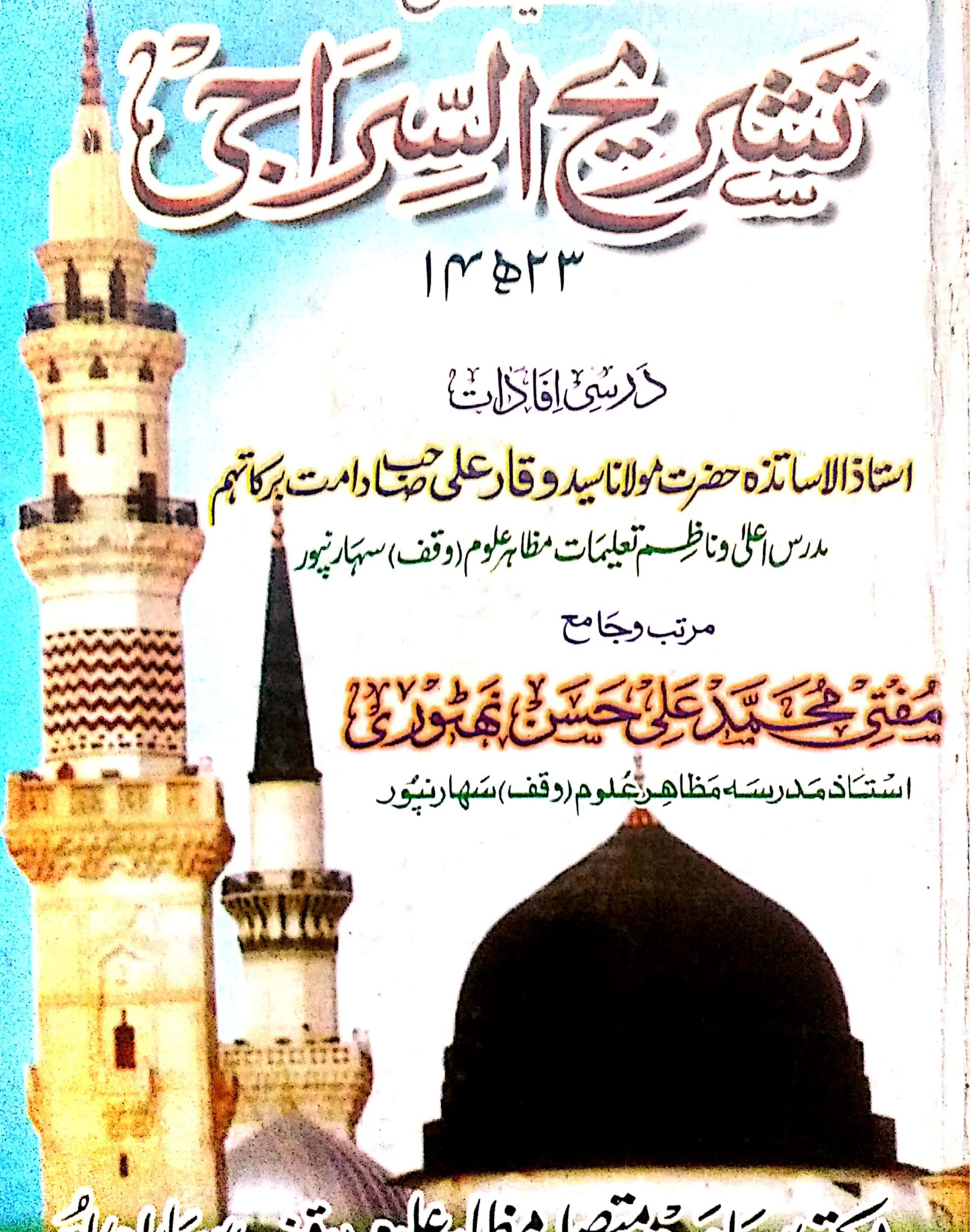
استاذ الاساتذہ حضرت مولانا سید وقار علی صاحب دامت برکاتہم

مدرس اعلیٰ وناظم تعلیمات مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

مرتب وجامع

مفتی محمد علی حسن نہٹوری

استاذ مدرسہ مظاہر علوم (وقف) سہارنپور



مکتبہ سعادت متصل مظاہر علوم (وقف) سہارن پور

تقدمہ

از: حضرت مولانا مفتی مجد القدوس صاحب خبیب رومی
نگراں دار الافتاء و مفتی مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام عَلٰی رَسُوۡلِہٖ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَخَاتَمِ النَّبِیّٖنَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحۡبِہٖ اَجۡمَعِیۡنَ وَمَنۡ تَبِعَہُمۡ بِاِحۡسَانٍ اِلٰی یَوۡمِ الدِّیۡنِ۔ اَمَّا بَعۡد!

یہ کتاب "نفیس تشریح السراجی"، استاذِ محترم حضرت مولانا سید وقار علی صاحب مظاہری دامت برکاتہم کے درسِ سراجی کی تقریر ہے جس کو عزیز گرامی قدر مولوی، مفتی **محمد علی حسن** نہٹوری سلمہ اللہ تعالیٰ نے دورانِ درس بلفظہٖ قلمبند کرلیا تھا۔

حضرت الاستاذ مدظلہ کا درس سراجی مظاہر علوم و دار العلوم اور دوسرے مرکزی مدارس میں بھی مقبول و مسلّم اور مشہور و معروف رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم اور اکابر اساتذۂ مظاہر علوم کی توجہ و برکت اور انتھک محنت و مطالعہ کی بنا پر مولانائے موصوف کو اس کتاب "السراجی فی المیراث" کے ساتھ مناسبت تامہ اور غیر معمولی شغف عطا فرمایا؎ چنانچہ ہند و بیرون ہند کے بڑے مدارس میں مولانائے محترم کے تلامذہ و منتسبین اس کتاب کی تعلیم و تدریس اور علمِ میراث کی نشر و اشاعت میں مصروف و مشغول ہیں۔

"التلمیذ نسخۃ استاذہ" مقولہ مشہور ہے چنانچہ عزیزم مفتی محمد علی حسن سلمہ

؎ تقریباً ۲۶ سال قبل حضرت الاستاذ مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی رح نے فرمایا تھا کہ اس وقت جیسی محنت اور مطالعہ سبق کیلئے مولانا وقار علی صاحب (اور مولانا محمد یونس صاحب) کرتے ہیں اسکی مثال و نظیر دوسری جگہ ملنی مشکل ہے۔

کی یہ تالیف وترتیب استاذِ محترم کی تعلیم وتدریسِ سراجی کا مثالی نمونہ ہے۔ عزیز موصوف مولانا کے لائق وسعید اور ہونہار شاگرد ہیں، ان کے اس کام کے صحیح ومعتمد ہونے کی شہادت حضرت الاستاذ نے احقر سے بارہا ظاہر فرمائی ہے جو نہ صرف ان کے لیے کافی ووافی ہے بلکہ اس مجموعہ (نفیس تشریح السراجی) کے بھی مستند ومعتبر ہونے کی ضمانت ہے۔ خدا کرے یہ کتاب اسم بامسمیٰ ثابت ہو، اور طلبہ عزیز کے لیے اکابر مظاہر کے فیض سے مستفیض ہونے کا ذریعہ بنے۔ طلبہ کی نری تعلیم ہی نہ ہو بلکہ تعلیم کے ساتھ تربیت بھی ہو ؎

کورس تو لفظ ہی سکھاتے ہیں   آدمی، آدمی بناتے ہیں   (اکبر)

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب

عبدالرحمٰن

نگراں دارالافتاء، مفتی مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

۲۰ $\frac{۱۱}{۲۴}$ ھ